سوال

بیان کر (216) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محدثین کرام نے کتب صحیحہ کے علاوہ دوسری کتابوں میں ضعیف اورم دودروایات کیوں لکھی ہیں؟ براہِ مہربانی اس کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظ ابن حجر ''[illegible] المحدثین فی الاعصار الماضیۃ من سنۃ مائتین وہلم جرا اذا ساقوا الحدیث باسنادہ اعتقدوا انہم برؤا من عہدتہ۔ واللہ اعلم''

بلکہ سن دو سو ہجری سے لے کر بعد کے گزشتہ زمانوں میں محدثین جب سند کے ساتھ حدیث بیان کر دیتے تو یہ سمجھتے تھے کہ وہ اس کی مسئولیت [illegible] ص۷)

حافظ ابن تیمیہ نے فرمایا: لیکن (ابونعیم الاصبہانی نے) روایات بیان کیں جیسا کہ ان جیسے محدثین کسی خاص موضوع کے بارے میں تمام روایتیں بیان کر دیتے تھے تاکہ (لوگوں کو) علم ہو جائے۔ اگرچہ ان میں سے بعض کے ساتھ حجت نہیں پکڑی جاتی تھی۔ (منہاج السنہ ج۴ ص۱۵)

سخاوی نے کہا: اکثر محدثین خصوصاً طبرانی، ابونعیم اور ابن مندہ جب سند کے ساتھ حدیث بیان کرتے تو وہ یہ عقیدہ رکھتے یعنی سمجھتے تھے کہ وہ اس کی مسئولیت سے بری ہو چکے ہیں۔ (فتح المغیث شرح الفیۃ الحدیث ج۱ ص۲۵۴، الموضوع)

ن تحقیقات سے معلوم ہوا کہ صحیحین ک علاوہ کتب حدیث مثلاً الادب المفرد للبخاری اور مسند احمد وغیرہما میں ضعیف حدیثیں بھی ہیں، جنھیں سند کے ساتھ روایت کر کے محدثین کرام بری الذمہ ہو چکے ہیں۔ یہ روایات انھوں نے بطورِ حجت واستدلال نہیں بلکہ بطورِ معرفت وروایت بیان کر دی تھیں لہٰذا اصول حدیہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص298

محدث فتویٰ